پنجاب میں پتنگ بازی کے ضابطے کا قانون

2025

قانون و انصاف کمیشن، پاکستان

پنجاب میں پتنگ بازی کے ضابطے کا قانون مجریہ 2025

انسانی جانوں، سرکاری و نجی املاک کے تحفظ کے لیے پنجاب حکومت نے پتنگ بازی کے ضابطے کا قانون مجریہ ۲۰۲۵ نافذ کیا ہے۔ اس کے تحت پتنگ بازی اور اس سے متعلقہ خطرناک مواد پر سخت پابندیاں اور سزائیں مقرر کی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خطرناک پتنگ بازی سے مراد (دفعہ 2):

دھاتی تار، (تندی) یا تیز مانجھا لگا دھاگہ یا ایسا کوئی بھی دھاگہ، ڈوری جو نقصان دہ مواد سے لیس ہو استعمال کرتے ہوئے پتنگ اڑانا۔

جرائم اور سزائیں (دفعہ 3):

خطرناک پتنگ بازی کرنا یا اس عمل کی مدد کرنے کی صورت میں پانچ سال قید تک کی سزا ہوگی جو کہ تین سال سے کم نہیں ہوگی یا بیس لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید ایک سال تک قید کی سزا دی جائےگی۔

دھاتی تار، تندی، تیز مانجھا وغیرہ تیار، فروخت، ٹرانسپورٹ کرنے کی صورت میں 7 سال قید کی سزا دی جائے گی جو کہ پانچ سال سے کم نہیں ہوگی یا پچاس لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں دو سال مزید قید کی سزا دی جائے گی۔

بچوں کے لیے خصوصی شق (دفعہ 3):

اگر کوئی بچہ مذکورہ قانون کی خلاف ورزی کرے گا تو اسکے خلاف جوینائل جسٹس سسٹم ایکٹ ۲۰۱۸ کے تحت کاروائی ہوگی۔ اور پہلی بار جرم کرنے کی صورت میں پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا ہوگی اور دوبارہ کرنے کی صورت میں ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی اور اگر بچہ جرمانہ ادا کرنے سے قاصر ہو تو ایسی صورت میں جرمانہ والدین یا سرپرست سے وصول کیا جائے گا۔

جرم قابل دست اندازی پولیس اور ناقابل ضمانت (دفعہ 4):

مذکورہ قانون کے تحت جرم قابل دست اندازی پولیس اور ناقابل ضمانت ہوگا۔

رجسٹریشن (دفعہ 5):

پتنگ بازی کا سامان بنانے، بیچنے والے کا متعلقہ ڈپٹی کمشنر یا مجاز افسر کے پاس رجسٹرڈ ہونا لازم ہے۔ رجسٹرڈ افراد پتنگ بازی کے لیے صرف قابل اجازت مواد ہی تیار یا فروخت کرسکتے ہیں۔ اور خلاف ورزی کی صورت میں پانچ سال تک قید کی سزا دی جائے گی جو کہ ایک سال سے کم نہیں ہوگی اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی جو کہ ایک لاکھ سے کم نہیں ہوگا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اجازت کب اور کیسے مل سکتی ہے؟ (دفعہ 6):

متعلقہ ڈپٹی کمشنر حکومت کی پیشگی منظوری اور باقاعدہ نوٹیفکیشن کے ذریعے مخصوص مدت اور مقام پر متعین شرائط کے ساتھ پتنگ بازی کے قابل اجازت مواد کی تیاری، ذخیرہ، فروخت اور استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ دھاتی تار، تندی، تیز مانجھا یا کسی نقصان دہ مواد کی تیاری، ذخیرہ، فروخت پر اجازت نہیں ہوگی اور اگر کوئی خلاف ورزی کرے گا تو اسے قید کی سزا ہوگی جو کہ پانچ سال تک ہوسکتی ہے لیکن تین سال سے کم نہیں ہوگی یا بیس لاکھ روپے جرمانے کی سزا ہوگی یا دونوں سزائیں ہوں گی اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید ایک سال قید کی سزا دی جائے گی۔

موٹر سائیکل پر پابندی (دفعہ 6):

جس ضلع میں پتنگ بازی کی اجازت ہو وہاں بغیر تجویز کردہ حفاظتی اقدامات کے موٹر سائیکل چلانے کی اجازت نہیں ہوگی اور خلاف ورزی کی صورت میں دو ہزار روپے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

بغیر وارنٹ گرفتاری اور ضبطی کا اختیار (دفعہ 9):

ایک پولیس آفیسر جو کہ سب انسپکٹر کے درجے سے کم نہ ہو معلومات کی بنا پر انکوائری کرنے کے بعد کسی بھی شخص جس نے اس قانون کے تحت جرم کیا ہو یا جس پر شک ہو کہ اس نے ایسا جرم کیا ہے بغیر وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اور مشتبہ جگہ جہاں ممنوعہ سامان پتنگ بازی کی تلاشی لے سکتا ہے اور ممنوعہ سامان پتنگ بازی کو ضبط کرسکتا ہے۔

اپیل (دفعہ 11):

دفعہ 5 کے تحت کیئے گئے مجاز افسر کے حکم کے خلاف تیس دنوں کے اندر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کے پاس اپیل کی جاسکتی ہے اور ڈپٹی کمشنر کے حکم کے خلاف اپیل متعلقہ کمشنر کو تیس دنوں کے اندر کی جاسکتی ہے۔ جبکہ مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف اپیل سیشن کورٹ میں ہوگی جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

اطلاع دھندہ کا انعام (دفعہ 12):

کمشنر متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی تجویز پر مذکورہ قانون کے تحت کسی بھی جرم کے ارتکاب کے بارے میں متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو قابل اعتماد معلومات فراہم کرنے والے اطلاع دھندہ کو پانچ ہزار روپے تک کے انعام کی منظوری دے سکتا ہے۔